# Infección primaria del VIH

## ایڈز کی پہلی علامت:

جب کوئی ایڈز کے مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو شروع کے چند ہفتوں میں جو جراثیم اُس کے اندر ہوتا ہے اُس کو ایڈز کی پہلی علامت کہتے ہیں۔ جب یہ جراثیم پہلی بار جسم میں داخل ہوتا ہے تو ہمارے جسم کے سیل جو بیماریوں کے خلاف لڑتے ہیں یہ اُن کو بہت کمزور کر دیتا ہے جب یہ جسم میں داخل ہوتا ہے تو اتنی زیادہ تعداد میں پھیل جاتا ہے کہ وہ ہمارے باقی سیلز کو بالکل بھی بڑھنے نہیں دیتا۔

ایڈز کا لیول جسم کے دوسرے باقی حصوں کے ساتھ ساتھ منی اور خون کے دوسرے سیل میں بھی شامل ہو جاتا ہے اِس سے ثابت ہوتا ہے کہ جو آدمی بھی اس مرض میں مبتلا ہوتا ہے یا جس کے اندر یہ جراثیم موجود ہے اگر وہ کسی کے ساتھ بھی ہمبستری کرتا ہے تو یہ جراثیم بڑی آسانی سے دوسرے میں منتقل ہو سکتا ہے۔

ہمارا جسم ایڈز کے خلاف اپنے سیلز مضبوط کرنے میں بہت زیادہ وقت لگاتا ہے تاکہ وہ اس جراثیم کا مقابلہ کر سکے مگر یہ جراثیم پھر بھی ایک سے دوسرے میں شامل ہو سکتا ہے۔ جب کہ انسان کے جسم کا سسٹم اِس جراثیم کا مقابلہ نہیں کر سکتا اور پھر وہ اس جراثیم کا اپنے اُوپر حاوی کر لیتا ہے۔

## شُروع کے دنوں کی علامات۔

ایڈز کا جراثیم جسم میں ہونے سے بہت سی علامات ظاہر ہو سکتی ہیں مثال کے طور پر سخت زکام کا لگ جانا اور اسی طرح دوسری اور چھوٹی چھوٹی بیماریاں اور کبھی کبھار یہ علامات بڑی تیزی سے آتی اور جاتی ہیں مگر زیادہ تر ایک یا دو ہفتوں کے لیئے۔

یہ علامات بُخار کی صورت یا گلے کا خراب ہو جانا منہ کا پک جانا یا پھر جوڑوں کا درد اور مسلز کا درد ہو سکتا ہے۔ پچاس پرسنٹ سے کم لوگ ہوتے ہیں جن کو ان علامات کے ظاہر ہوتے ہی شک ہو جاتا ہے کہ اُن کو یہ خطرناک جراثیم موجود ہے ورنہ زیادہ تر لوگوں کو کبھی معلوم ہی نہیں ہو پاتا کہ یہ ایڈز کی علامات ہیں۔

کافی زیادہ جانچ کے بعد یہ پتا چلا ہے کہ جب یہ علامات زیادہ ہو جاتی ہیں شُروع کے دنوں میں ہی تو یہ جراثیم بھی اُتنی تیزی سے پھیلتا ہے۔

## شُروع کی علامات کا علاج۔

کچھ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ شروع کے دنوں میں جب یہ علامات ظاہر ہوں تو اُس کا علاج جلدی کروا لینا چاہیے، کہتے ہیں دوائی اثر کر سکتی ہے اگر اس کو جسم میں ٹھیک طریقے سے داخل کیا جائے، اور اگر یہ دوائی تین کمبینیشن کے ساتھ کھائی جائے تو اس جراثیم کا لیول بہت حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔

پہلے کہا جاتا تھا کہ ایڈز کا جراثیم جسم میں پھیل جاتا ہے مگر آج کہا جاتا ہے کہ کبھی کبھار یہ جراثیم جسم کے ایک خاص حصے میں رہنا شروع کر دیتا ہے اور کبھی کبھار اس جراثیم کو ہوتے ہوئے بھی اس انسان کی عمر کافی لمبی بھی ہو سکتی ہے اور وہ ایک اچھی زندگی جی سکتا ہے۔ مگر آج تک کبھی بھی کوئی ایسا کیس سامنے نہیں آ سکا کہ شروع کے علاج سے یہ جراثیم جسم سے نکل گیا ہو اور کوئی نہیں جانتا یہ ہی شاید ایسا ممکن ہے کہ اس خطرناک بیماری کا علاج ہو اور یہ ختم ہو جائے۔

بہت سے ڈاکٹر اس کوشش میں لگے ہیں کہ اس بیماری کے شروع میں ہی ایسی سخت دوائی دی جائے کہ یہ ختم ہو جائے، دیکھنا ہے کہ وہ کس حد تک کامیاب ہوتے ہیں کہ یہ علامات شروع ہوتے ہی ختم ہو جائیں۔

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org

POR FAVOR, FOTOCÓPIALO Y HAZLO CIRCULAR

Generalitat de Catalunya Departament de Salut
ACSAR associació catalana de solidaritat i ajuda als refugiats
Institut Català de la Salut
Direcció d'Atenció Primària Ciutat -Vella
Unitat de Malalties Tropicals, Importades i Vacunació Internacional
Adaptación de nam
www.aidsmap.com
MINISTERIO DE SANIDAD Y CONSUMO
SECRETARÍA GENERAL DEL PLAN NACIONAL SOBRE EL SIDA